



## سوال

(114) مقام جنت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب جنت کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کے برابر ہے تو سوال یہ ہے کہ پھر وہ اس کائنات میں کہاں ہے جسے آسمانوں اور زمین نے بھر رکھا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جواب سے پہلے یہاں ایک بات کا سمجھنا ضروری ہے۔ کہ جو کچھ کتاب اللہ میں مذکور ہے۔ یا جو کچھ رسول اللہ ﷺ کی صحیح سنت سے ثابت ہے۔ وہ حق ہے اور یہ ممکن نہیں کہ وہ امر واقع کے خلاف ہو، امر واقع محسوس بھی حق ہے۔ اس کا انکار بھی ممکن نہیں۔ اور جو چیز کتاب و سنت سے ثابت ہو وہ بھی حق ہے اس کا انکار بھی ممکن نہیں اور دونوں حق باتوں میں اس طرح کا کبھی تعارض نہیں ہو سکتا۔ کہ سے دور ہی نہ کیا جاسکے۔ چنانچہ قرآن کریم سے ثابت ہے کہ جنت کا عرض آسمان اور زمین کی طرح ہے۔ اور دوسری آیت میں ہے کہ اس کا عرض آسمانوں اور زمینوں کے برابر ہے۔ لاریب! یہ ارشاد باری تعالیٰ حق ہے۔ ایک یہودی نے بھی نبی کریم ﷺ سے سوال کیا تھا کہ اگر جنت آسمانوں اور زمین کے عرض کے برابر ہے تو پھر جہنم کہاں ہے۔ اس جواب میں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا:

إذا جاء الليل فأتى بظلمة النصارى (مسند احمد مستدرک حاکم)

"جب رات آتی ہے تو دن کہا ہوتا ہے؟"

پھر سائل کی یہ بات بھی صحیح نہیں ہے کہ اس کائنات میں صرف آسمان اور زمین ہی ہے۔ اس کائنات میں آسمان اور زمین بھی ہیں اور کرسی و عرش بھی۔ نبی کریم ﷺ نماز میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ایک دعا بھی پڑھا کرتے تھے کہ:

ل۔ السموات والارض والارض والارض من شئ بعد (صحیح مسلم)

"اے اللہ! تیری تعریف آسمانوں کے بقدر زمین کے بقدر اور اس کے بعد ہر اس چیز کے بقدر جو تو چاہے۔"

آسمانوں اور زمین کے علاوہ بھی عالم ہے جسے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہم صرف اسی قدر جانتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھا دیا ہے بتا دیا ہے مثلاً عرش کرسی اور پھر عرش الہی تو تمام مخلوقات سے اعلیٰ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس پر مستوی ہے جس طرح لکھ اس کے جلال و عظمت کے لائق ہے۔



هدا معنوی والہذا علم بالصواب

## فتاویٰ بن بازرجمہ اللہ

جلد دوم